سوال

(277) تراویح میں ختم قرآن کے وقت دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ رمضان کے قیام اللیل میں دعائے ختم قرآن کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رمضان کے قیام اللیل میں ختم قرآن کے موقع پر دعا کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے کوئی سنت میرے علم میں نہیں ہے اس سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ جو بات ثابت ہے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا یہ عمل ہے کہ وہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے اہل خانہ کو جمع کر کے دعا فرماتے تھے لیکن یہ دعا نماز میں نہیں ہوتی تھی۔

سنت سے اس کا ثبوت نہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں خرابی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ جب کسی معین مسجد میں ایسا پروگرام ہوتا ہے تو اس میں لوگ خصوصاً خواتین بھی بہت کثرت سے شرکت کرتی ہیں، اور پھر مسجد سے باہر نکلتے وقت مردوں اور عورتوں میں اختلاط ہوتا ہے جیسا کہ ہر دیکھنے والے کو یہ بات معلوم ہے۔

بعض اہل علم نے لکھا ہے کہ ختم قرآن کے موقع پر دعا مستحب ہے۔ امام اگر رات کے آخری حصہ میں قیام میں قرآن مجید کو ختم کرلے اور وتر میں دعائے قنوت کی جگہ دعا کرے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ قنوت تو بہر صورت مشروع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 298